

مطالعہ پاکستان (لازمی)	دہم 2018ء	پرچہ II: (معروضی طرز)
وقت: 15 منٹ	(پہلا گروپ)	کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1-1۔ برصغیر پاک و ہند میں پہلی مردم شماری ہوئی:

(a) 1880ء (b) 1882ء

(c) 1881ء ✓ (d) 1883ء

2۔ ”خواتین کے تحفظ کا ایکٹ“ منظور ہوا:

(a) 24 فروری 2016ء ✓ (b) 24 فروری 2015ء

(c) 20 اپریل 2016ء (d) 24 فروری 2017ء

3۔ جنگ آزادی لڑی گئی:

(a) 1847ء (b) 1857ء ✓

(c) 1882ء (d) 1883ء

4۔ کراچی میں خشک گودی تعمیر کی گئی:

(a) 1974ء ✓ (b) 1976ء

(c) 1984ء (d) 1986ء

5۔ تحریک پاکستان کے دوران قائد اعظمؒ کے ساتھ انتھک محنت کی:

(a) محترمہ فاطمہ جناح ✓ (b) بے نظیر بھٹو

(c) ڈاکٹر شیریں مزاری (d) کلثوم نواز



-6 E.C.O. کے ممبران کی تعداد ہے:

✓ 10 (a)

11 (b)

15 (c)

20 (d)

-7 اسلام آباد میں ”سارک کانفرنس“ ہوئی:

✓ 2002 (a)

✓ 2004 (b)

2006 (c)

2008 (d)

-8 رابطہ نہروں کی کل لمبائی ہے:

580 (a) کلومیٹر

585 (b) کلومیٹر

✓ 590 (c) کلومیٹر

595 (d) کلومیٹر

-9 یوم نگبیر منایا جاتا ہے:

29 مئی (a)

28 جون (b)

✓ 28 مئی (c)

28 جولائی (d)

-10 ذوالفقار علی بھٹو نے دس بھاری صنعتوں کی نیشنلائزیشن کا آرڈیننس جاری کیا:

(a) یکم جنوری 1972ء

✓ 2 جنوری 1972ء (b)

(c) 12 جنوری 1973ء

(d) 2 جنوری 1973ء



(حصہ اول)

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) مقامی حکومت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** ایسی حکومت جس کی باگ ڈور مقامی لوگوں کے ہاتھ میں ہو، مقامی حکومت کہلاتی ہے۔ مقامی لوگ ہی مقامی سطح کی پالیسیاں مرتب کرتے ہیں، منصوبے بناتے ہیں اور ان کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔

(ii) ذوالفقار علی بھٹو نے کب سے کب تک حکومت کی؟

**جواب:** ذوالفقار علی بھٹو نے 20 دسمبر 1971ء تا 5 جولائی 1977ء تک حکومت کی۔

(iii) نفاذ اسلام کے لیے جنرل ضیاء الحق کے دواقدامات لکھیے۔

**جواب:** جنرل ضیاء الحق کے دور میں نفاذ اسلام کے لیے کیے گئے دواقدامات کا ذکر درج ذیل ہے:

1- شرعی حدود کا نفاذ:

1979ء میں حکومت نے شرعی حدود کا آرڈی نینس نافذ کیا جس کے مطابق چوری، شراب نوشی، زنا اور دوسرے جرائم پر شرعی سزائیں دینے کے احکامات جاری کیے گئے۔

2- سود کا خاتمہ:

یکم جنوری 1981ء سے سود سے نجات حاصل کرنے کے لیے نفع و نقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے اور یکم جولائی 1984ء سے تمام سیونگ اکاؤنٹس کو پی ایل ایس کھاتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

(iv) نجکاری کے دو مثبت اثرات تحریر کیجیے۔

**جواب:** نجکاری کے دو مثبت اثرات درج ذیل ہیں:

1- نجکاری سے حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔



2- حکومت پر اداروں کو چلانے کا بوجھ کم یا ختم ہو جاتا ہے۔

(v) پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب اور کہاں کیے؟

**جواب:** پاکستان نے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان کے چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے کیے۔

(vi) سندھ طاس معاہدہ کن دو ممالک کے درمیان طے پایا؟

**جواب:** سندھ طاس معاہدہ پاکستان اور بھارت کے درمیان 1960ء میں پانی کے مسئلہ کے حل کے لیے طے پایا۔

(vii) اقوام متحدہ کے قیام کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔

**جواب:** اقوام متحدہ کے قیام کے دو مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1- بین الاقوامی امن کا قیام
- 2- معاشی و معاشرتی تعاون

(viii) مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں کب اور کون لے کر گیا؟

**جواب:** مسئلہ کشمیر کو بھارت یکم جنوری 1948ء کو اقوام متحدہ میں لے کر گیا۔

(ix) دوسارک ممالک کے نام تحریر کیجیے۔

**جواب:** دوسارک ممالک کے نام درج ذیل ہیں:

- 1- پاکستان
- 2- بھارت

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(12)

(i) گندھک کے دو استعمال بیان کیجیے۔

**جواب:** گندھک کے دو استعمال درج ذیل ہیں:

- 1- اسلحہ سازی کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔
- 2- امونیم سلفیٹ کھاد کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

(ii) ربیع کی چار اہم فصلوں کے نام لکھیے۔

**جواب:** ربیع کی چار اہم فصلوں کے نام درج ذیل ہیں:

- 1- گندم
- 2- جو
- 3- چنا
- 4- تیل دار اجناس

(iii) پاکستان کی چار اہم درآمدات کے نام لکھیے۔

**جواب:** پاکستان کی چار اہم درآمدات کے نام درج ذیل ہیں:



2- لوہا اور فولاد

1- پٹرولیم اور پٹرولیم کی مصنوعات

4- کیمیائی کھاد

3- مشینری

(iv) پاکستان کھیلوں کا سامان کن ممالک کو برآمد کرتا ہے؟

**جواب:** پاکستان کھیلوں کا سامان ہالینڈ، بیلجیم، فرانس، اٹلی، برطانیہ، جرمنی اور امریکہ وغیرہ کو برآمد کرتا ہے۔

(v) یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** یونیورسٹی کی تعلیم سے مراد وہ تعلیم ہے جو اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد شروع ہوتی ہے۔ یہ تعلیم بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی اور ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس۔ سی، ایم فل اور پی ایچ ڈی پر مشتمل ہے۔

(vi) پنجابی زبان کے کوئی سے دو شعاعروں کے نام لکھیے۔

**جواب:** پنجابی زبان کے دو شعراء کے نام درج ذیل ہیں:

1- حضرت بابا فریدؒ 2- حضرت سلطان باہوؒ

(vii) پاکستان کے چار اہم کھیل کون سے ہیں؟

**جواب:** پاکستان کے چار اہم کھیلوں کے نام درج ذیل ہیں:

1- کرکٹ 2- ہاکی

3- سکوائش 4- پولو

(viii) تشدد سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** تشدد سے مراد کسی فرد کو جسمانی نقصان پہنچانا یا ذہنی دباؤ مسلط کرنا ہے۔ ان میں گھریلو تشدد، جسمانی تشدد، نفسیاتی دباؤ، معاشی استحصال، تعاقب یا پیچھا کرنا اور سائبر کرائم (موبائل/کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کے ذریعے کیے جانے والے جرائم یا دھمکیاں) شامل ہیں۔

(ix) معاشرے میں خواتین پر تشدد کی دو مثالیں دیجیے۔

**جواب:** معاشرے میں خواتین پر تشدد کی دو مثالیں درج ذیل ہیں:

1- گھریلو تشدد 2- جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی



## (حصہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

**سوال 4:** پاکستان کے جوہری پروگرام کی وضاحت کیجیے۔ (8)

**جواب:** 1971ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالا تو انھوں نے کہا: ”ایٹمی سائنس ہماری ترقی اور دفاع کے لیے ضروری ہے، مگر ہم ایٹمی توانائی کی خواہش جنگ یا تباہی کے لیے نہیں، بلکہ اپنی بہتری اور ترقی کے لیے رکھتے ہیں۔“ 1971ء میں کراچی میں پاکستان کا پہلا ایٹمی بجلی گھر قائم کیا گیا، مگر یہ ملکی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا۔ پاکستان میں بڑھتی ہوئی صنعتوں کی ترقی کے لیے مزید ایٹمی توانائی کا حصول بہت ضروری تھا۔

بھارت نے جب 1974ء میں راجستھان کے صحرائوں میں اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا تو وہ ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک بن گیا۔ بھارت کے ایٹمی دھماکے سے جنوبی ایشیا میں طاقت کا توازن بگڑ گیا، چنانچہ پاکستان نے بھی ایٹمی طاقت بننے کے لیے کوششیں کرنا شروع کر دیں۔ ذوالفقار علی بھٹو نے فرانس سے ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کے حصول کی خواہش کی۔ 1976ء میں دونوں ممالک میں پلانٹ کی خریداری کا معاہدہ طے پا گیا۔ پلانٹ کی کل قیمت 40 کروڑ ڈالر میں سے دس کروڑ ڈالر کی رقم پہلی قسط کے طور پر ادا کر دی گئی، لیکن بھارت، روس، امریکہ اور دوسری ایٹمی طاقتوں کو یہ بات پسند نہ آئی۔ چنانچہ انھوں نے فرانس پر دباؤ ڈالا کہ وہ پاکستان کو یہ پلانٹ مہیا نہ کرے۔ مجبوراً فرانس نے معاہدے کے باوجود پلانٹ کی فراہمی روک دی۔

بعد ازاں جنرل محمد ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کی نگرانی میں پاکستان کا جوہری پروگرام جاری رہا۔ 1984ء میں انھوں نے اعلان کیا کہ پاکستان نے یورینیم کو افزودہ کرنے کی تکنیک میں مہارت حاصل کر لی ہے۔

اس اعلان کے ہوتے ہی پاکستان دشمن عناصر نے پاکستان کے جوہری پروگرام کے خلاف پروپیگنڈا مہم تیز تر کر دی۔ الزام لگایا گیا کہ پاکستان امریکی F-16 اور فرانسیسی طیارے میراج کے ذریعے ایٹمی ہتھیار استعمال کر سکتا ہے، جو بھارت کے بڑے شہروں تک رسائی حاصل کر سکتے



ہیں۔ 1989ء میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے ”ایٹمی ری ایکٹر“ بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔

بھارت اور پاکستان نے اپنے جوہری پروگرام کو ایک دوسرے سے خفیہ رکھا تھا، مگر بھارت نے 1974ء میں دھماکہ کر کے دنیا کو بتا دیا کہ وہ ایک ایٹمی قوت ہے۔ امریکہ نے اُس کے اس رویہ سے نظریں چرائی تھیں، مگر جب پاکستان نے اس میدان میں قدم رکھا تو اُسے پریسلر ترمیم کی پابندیوں میں جکڑ دیا گیا۔

1998ء میں بھارت میں ”بھارتیہ جتنا پارٹی“ (BJP) برسرِ اقتدار آئی تو اس نے بھارت کی برتری کا سکہ جمانے کے لیے 11 مئی 1998ء کو پوکھران (راجستھان) میں پانچ ایٹمی دھماکے کر کے خطے میں اپنی ایٹمی برتری قائم کرنے کی کوشش کی۔

امریکی صدر بل کلنٹن نے پاکستان کے وزیراعظم نواز شریف کو بھارتی جارحیت کا جواب دینے سے منع کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر پاکستان نے جوابی دھماکے کیے تو اُس کی اقتصادی امداد بند کر دی جائے گی، مگر وزیراعظم نواز شریف نے امریکی صدر بل کلنٹن کی بات ماننے سے صاف انکار کر دیا۔ عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کی حکومت نے اپنے عوام کے مطالبہ پر اخلاقی جرأت اور قومی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان کے چاغی پہاڑ میں بھارت کے پانچ دھماکوں کے مقابلے میں سات دھماکے کیے۔ ان دھماکوں کے ساتھ ہی پاکستان دنیا کا ساتواں اور عالم اسلام کا پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔ جوں ہی چاغی کے پہاڑوں میں ”اللہ اکبر“ کا نعرہ گونجا، پاکستانی قوم کا سرِ فخر سے بلند ہو گیا اور دشمن کا غرور خاک میں مل گیا۔ ”28 مئی“ کو ”یومِ تکبیر“ کا نام دیا گیا۔ قوم ہر سال یہ دن پورے وقار اور جوش و خروش کے ساتھ مناتی ہے۔

**سوال 5:** پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد بیان کیجیے۔ (8)

**جواب:** جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2014ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 5۔

**سوال 6:** نوٹ لکھیے:

(الف) گھریلو صنعتیں (ب) پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل



وہ صنعت یا پیداواری عمل جو گھروں پر یا چھوٹے پیمانے پر سرانجام دیا جاتا ہے، گھریلو صنعت کے زمرے میں آتا ہے۔ گھریلو صنعتوں میں زیادہ تر وہ صنعتیں شامل ہیں جن میں ہمارے ملک کے کاریگر پرانی وضع کے سیدھے سادے اوزاروں اور روایتی طور طریقے استعمال کرتے ہیں اور ان صنعتوں میں مقامی خام مال استعمال ہوتا ہے۔ ملک کی صنعتی ترقی میں گھریلو صنعتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ملکی مصنوعات کی برآمد میں ان اشیاء کا 30 فیصد حصہ ہے۔ گھریلو صنعتوں میں ہماری مشہور درج ذیل صنعتیں شامل ہیں:

- 1- چرنے سے کاتنے کا کام۔
- 2- دستی اوزاروں سے سوتی، اونی اور پٹ سن کی اشیاء بنانا۔
- 3- چمڑے کا سامان بنانا۔
- 4- دھاتی اشیاء اور چاقو چھریاں بنانا۔
- 5- مٹی کے برتن بنانا۔
- 6- کھیلوں کا سامان بنانا۔
- 7- لکڑی اور لوہے کا کام کرنا۔
- 8- سونے اور چاندی کا کام کرنا۔
- 9- ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں اور چٹائیوں کا کام۔
- 10- پتھر کا کام کرنا۔
- 11- پتوں اور بید سے بنی ہوئی روزمرہ استعمال کی مختلف اشیاء کا کام۔
- 12- مٹی کے کھلونے بنانے کا کام۔
- 13- کپڑے پر کشیدہ کاری کا کام وغیرہ۔

دستی صنعت کاری قدیم زمانے سے پاکستان کے ہر صوبے اور گاؤں میں اپنی اپنی تہذیب و تمدن کے مطابق کی جا رہی ہے اور آج بھی فروغ پا رہی ہے۔

(ب) پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل

جواب کے لیے پرچہ 2015ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 6 (ب)۔